سوال

(184) سورہ غاشیہ کے اختتام پر جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورۃ غاشیہ کے اختتام پر (ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُم) کے جواب میں "اللھم حاسبنی حسابا یسیرا" کہنے کی دلیل مولانا بشر احمد ربانی صاحب نے "آپ کے مسائل اوران کا حل" میں ذکر کی ہے ۔ جلد اول ص 130 پر مولانا بشر ربانی صاحب کہتے ہیں کہ اللہ کے نبی ﷺ اپنی نماز میں ((اللھم حاسبنی حسابا یسیرا)) کہتے ۔ امام حاکم نے اسے مسلم کی شرط پر صحیح کہا ہے ۔ ذہبی نے موافقت کی ۔ (مسند احمد 6/48 ۔ ابن خزیمہ :849، مستدرک الحاکم :501-200) (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ روایت "اللھم حاسبنی حسابا یسیرا" بغیر تصریح سورہ غاشیہ کے درج ذیک کتابوں میں موجود ہے :

مسند احمد (6/48 ح 24719،6-185 ح 26031) صحیح ابن خزیمہ (31،2/30 ح 849) صحیح ابن حبان (الاحسان 9/ ، 231-232 ح 3728)
مستدرک الحاکم (1/255 ح 936) وصححہ علی شرط مسلم ووافقہ الذہبی

اس کی سند حسن لذاتہ ہے لیکن سورۃ الغاشیۃ کے ساتھ خاص کر اس دعا کا پڑھنا ثابت نہیں ہے ۔ (شہادت ،اکتوبر 2003)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 ۔ کتاب الصلاۃ ۔ صفحہ 402

محدث فتویٰ